

اس طرح کے مشہور آدمی کے قبول اسلام کی خبر اگر صحیح اور سچی ہوتی تو آپ دیکھتے کہ وہ اسلام کا داعی ہوتا اور آپ یہ بھی دیکھتے کہ علماء اور داعی عالم اسلام کے وسائل اعلام اور ذرائع ابلاغ اس سے ملتے اور اس سے بات چیت کرتے اس کے انٹرویوز ہوتے ، لیکن یہ سب کچھ نہیں ہوا لہذا یہ خبر بھی صحیح نہیں -

جب آپ اس کے اور سابقہ برطانوی پاپ سنگر کیٹ سٹیفیز جس نے قبول اسلام کے بعد یوسف اسلام کا نام رکھا ہے کے قبول اسلام کی خبر کے مابین موازنہ کریں تو آپ کو اس خبر کی سچائی اور جھوٹ اور خیال اور حقیقت آشکارا ہوجائے گی -

یوسف اسلام ان مشہور اشخاص میں سے جس نے اسلام کو حقیقتاً قبول کیا ہے یہی وجہ ہے کہ آپ دیکھیں گے وسائل اعلام اور ذرائع ابلاغ اس کی تصاویر اور انٹرویوز سے بھرے ہوئے ہیں ، اور برطانیہ میں اس کے مدارس اور سکول بھی ہیں جہاں وہ اسلام کی تبلیغ کرتا ہوا نظر آتا ہے ، اور یہ دیکھیں کہ وہ مسلمان ممالک کے دورے کرتا پھر رہا ہے اور اسی طرح عمرہ اور حج کی ادائیگی بھی کر رہا ہے ، لیکن نیل آرمسٹرونگ ان سب اشیاء سے کہاں ہے حالانکہ وہ تو اسلام یوسف سے کئی درجہ زیادہ معروف و مشہور شخص ہے ؟

بہر حال ہمیں اپنے دین کی سچائی اور صحت کے لیے چاند پر اذان سننے کے محتاجگی نہیں ، جب یہ یا کوئی اور شخص اسلام قبول کرے تو اس کا فائدہ اس کی اپنی ذات کو ہی ہے ، اور اگر کفر کرے اور گمراہ ہوجائے تو اس کا وبال بھی اسی کے پر ہے -

ہم اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ذکر کرتے ہیں :

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق پہنچ چکا ہے ، اس لیے جو شخص بھی راہ راست پر آجائے تو وہ اپنے واسطے ہی راہ راست پر آئے گا ، اور جو شخص گمراہ رہے گا تو اس کے گمراہ ہونے کا وبال بھی اسی پر پڑے گا ، اور میں تم پر کوئی مسلط نہیں کر دیا گیا یونس (108) -

اور ایک جگہ پر اللہ تعالیٰ نے کچھ اس طرح فرمایا :

ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کے لیے حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے ، لہذا جو شخص راہ ہدایت پر آجائے اس کے اپنے لیے ہی نفع ہے ، اور جو شخص گمراہ ہوجائے اس کی گمراہی کا وبال بھی اس پر ہی ہے ، آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں الزمر (41) -

حقیقت حال کا علم تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے ، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے -



والله اعلم .